



سوال

(772) قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق کے تلف کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن کے ضعیف پرزوں کو تلف کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے۔ نیز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے جلانے کے فعل کی دلیل سنت نبوی ﷺ سے ہے۔؟ دفن کرنا یا دریا برد کرنا کیسا ہے؟ (سائل) (۸ نومبر ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے بوسیدہ اوراق یا پرزوں کو کسی محفوظ مقام پر دفن کر دیا جائے یا کسی کنوئیں یا نہر وغیرہ میں ڈال دیا جائے یا اوراق کو دھو ڈالا جائے۔ فتنے کا ڈرنہ ہو تو جلانے کا بھی جواز ہے۔ چنانچہ اسما علی کی روایت میں ہے: **أَنْ تُحْتَمَى أَوْ تُحْرَقَ۔**

یعنی ”اوراق کو تلف کر دیا جائے یا جلادیا جائے۔“

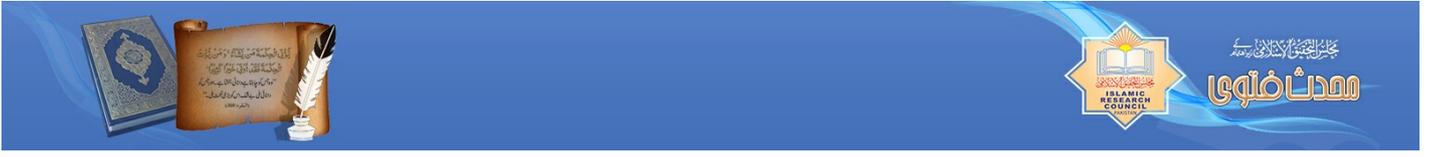
شارح ”صحیح بخاری“ ابن بطال نے کہا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جن کتابوں میں اللہ کا نام لکھا ہوا ہو ان کو آگ سے جلادینا جائز ہے۔ اور اس میں ان کا اکرام ہے اور پاؤں کے نیچے آنے سے بچاؤ ہے۔ طاؤس نے کہا جن چٹھیوں میں ”بسم اللہ“ لکھی ہوتی تھی انھیں اکٹھا کر کے جلادیا جاتا تھا۔ عروہ نے بھی اسی طرح کیا۔ البتہ ابراہیم نے اس فعل کو مکروہ سمجھا ہے۔ (فتح الباری: ۲۱/۹)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا فعل حفاظت قرآن کی نصوص کے پیش نظر تھا۔ اسی بناء پر فعل ہذا کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی مستحسن سمجھا تھا۔ (فتح الباری: ۲۱/۹)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوة قرآن: صفحہ: 540



محدث فتویٰ